مونچھیں اتنی لمبی رکھنا کہ پانی پیتے ہوئے برتن میں پڑ جائیں

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-108

تاریخ اجراء: 08 جمادی الاخری 1443ھ / 12 جنوری 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ مونچھ اگر اتنی لمبی ہو جائے کہ برتن میں پڑ جائے تو اس برتن کا کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مونچھوں کے بال برتن کو لگ جائیں تو برتن پر کوئی حکم نہیں لیکن اگر بے وضو یا بے غسل شخص کی مونچھوں کے بے دھلے بال برتن میں موجود پانی میں لگے تو پانی مستعمل ہو جائے گا، اس پانی کا پینا مکروہ ہو گا۔ یاد رہے مونچھیں پست رکھنے کا حکم ہے یعنی اتنی کہ اوپر والے ہونٹ کے بالائی کنارے سے نیچے نہ آئیں کہ یہ سنت ہے اس سے بڑھانا مکروہ و خلاف سنت اور ان کو اتنا بڑھانا کہ منہ میں آئیں حرام و گناہ اور مشرکین و مجوس وغیرہ کا طریقہ ہے لہذا مونچھیں سنت کے مطابق پست رکھنے کی عادت ڈالیں تو برتن میں موجود پانی کے مستعمل ہونے کی صورت بھی پیش نہیں آئے گی۔

امیر اہل سنت دام ظلہ تحریر فرماتے ہیں: "پانی پیتے ہوئے مونچھوں کے بے دُھلے بال گلاس کے پانی میں لگے تو پانی مُستَعمَل ہو گیا اس کا پینا مکروہ ہے۔ اگر باوُضو تھا یا مونچھیں دُھلی ہوئی تھیں تو شرعاً حَرَج نہیں۔" (اسلامی بہنوں کی نماز، صفحہ 30، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

امام اہل سنت سیدی اعلی حضرت قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں: "مونچھیں اتنی بڑھانا کہ منہ میں آئیں حرام و گناہ و سنتِ مشرکین و مجوس و یہود و نصاری ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج22، ص684، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

بہار شریعت میں ہے: "مونچھوں کو کم کرنا سنت ہے اتنی کم کرے کہ ابرو کی مثل ہو جائیں یعنی اتنی کم ہوں کہ اوپر والے ہونٹ کے بالائی حصہ سے نہ لٹکیں اور ایک روایت میں مونڈانا آیا ہے۔ (بہار شریعت، ج3، ص585، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftAhlesunnat

Dar-ul-Ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net